سائنس تخلیق کے بارے میں کیا کہتی ہے؟- حصہ 3-

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

کون سا ماڈل حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- تخلیق اور ارتقاء اصل کے صرف دو ماڈل ہیں۔
- دونوں ماڈلز کو یکساں متبادل کے طور پر سمجھا جانا چاہیئے اور سائنسی اعداد و شمار کو آپس میں جوڑنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لئے ان کی متعلقہ صلاحیتوں کے لحاظ سے معروضی طور پر جانچنا چاہیئے۔
- وہ ماڈل جو سب سے زیادہ ڈیٹا کو شامل کرتا ہے اور جس میں حل نہ ہونے والے مسائل کی سب سے کم تعداد ہوتی ہے اس کے درست ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے

سائنسی ثبوت کو دیکھ کر

- مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی اصل
- نظام شمسی کی اصل
- ٹیلیولوجی - فطرت میں ڈیزائن کے شواہد کا مطالعہ، جیسے بشری اصول
- حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی
- قدرتی انتخاب اور اتپریورتن (+ عصبی اعضاء)

سائنسی ثبوت-2

- انسان کی اصل
- زندگی کی اصل-امکان
- فوسل ریکارڈ
- جغرافیائی عمریں-یکسانیت پسندی بمقابلہ تباہی
- دنیا کی عمر (زمین/کائنات)

اسکور رکھنا (اب تک...)

	تخلیق	ارتقاء
تغیرات / انتخاب	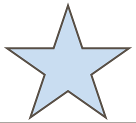	
کل =	5	0

#6-انسان کی اصلیت

- ارتقاء کے ماڈل کی پیشن گوئی:
- مالیکیولز --> آدمی
- انسان ایک بندر نما آباؤاجداد سے تیار ہوا۔
- تخلیق ماڈل کی پیشن گوئی:
- ایک نسل انسانی، ایک خون
- انسان کی شکل بڑی حد تک ایک جیسی ہونی چاہیے۔

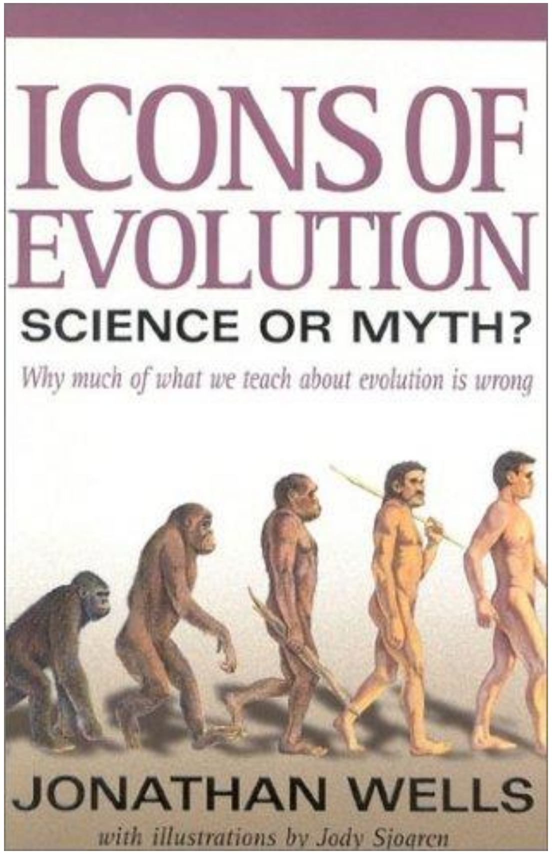

مشہور "ہومینیڈ" فوسلز

- نینڈرتھل انسان-1856
- جاوامین-1891
- پائلٹ ڈاؤن مین-1908
- نیبراسکا مین-1922
- راماپیتھیکس-1930
- لوسی-1974

نینڈر تھل انسان

- جیواشم کے ٹکڑے پہلی بار فرانس میں پائے گئے-1856
- کھوپڑی کی ٹوپی اور کچھ اعضاء کی ہڈیاں
- بگڑے ہوئے ورٹیبرا کے ساتھ انسان کے طور پر تشخیص کیا گیا ہے۔
- کرپینا میں نینڈر تھل مین کی سائٹ، 1899-1999
- ایک اور تقریباً مکمل کنکال 1908 میں ملا
- بندر کی طرح نظر آنے کے لیے MarcelleBoule کے ذریعے دوبارہ تعمیر کیا گیا۔
- پہلے سے تصور شدہ ارتقائی تصورات پر مبنی
- 1957 میں ناقص تعمیر نو کو تسلیم کیا گیا۔
- نینڈر تھل کو اب ہڈیوں کی خرابی کے ساتھ مکمل طور پر انسان کے طور پر جانا جاتا ہے۔
- اسکول کی نصابی کتابیں اب بھی انسان کے آباؤاجداد کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

جاوامین

- 1891 میں یوجین ڈوبوئس نے دریافت کیا۔
  - بندر نما کھوپڑی کی ٹوپی، اور بعد میں 3 دانت
  - دماغ کا سائز 900cc (آدمی کا 2/3)
  - انسانی ران کی ہڈی ایک سال بعد 50 فٹ دور ملی
  - فرض کیا کہ وہ اکٹھے چلے گئے۔
  - 500,000 سال کے فوسلز (مفروضہ ارتقائی ماڈل پر مبنی اندازے)
- 1940 میں ڈوبوئس نے داخلہ لیا۔
  - اسے انسانی ران کی ہڈی کے برابر دو انسانی کھوپڑیاں ملی ہیں –30 سال بعد
- جاوامین کو اب ایک مصنوعی تعمیر سمجھا جاتا ہے۔
  - اب بھی نصابی کتب میں ارتقاء کی حمایت کے طور پر

Piltdown آدمی

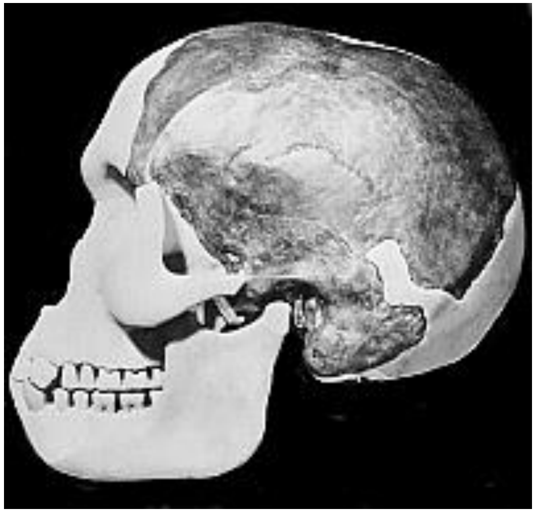

- جیواشم کے ٹکڑے 1908 میں پائے گئے۔
  - انسانی کھوپڑی کا کچھ حصہ اور بندر نما جبڑے کا کچھ حصہ
  - تخمینہ 500,000 سال پرانا ہے۔
- 1953 میں دھوکہ دہی کا پتہ چلا
  - نچلا جبڑا اور دانت اورنگوٹان سے تھے۔
    - ٹوتھ فائل کیا گیا تھا۔
    - نچلے جبڑے کے کچھ حصے اس حقیقت کو چھپانے کے لیے ٹوٹ گئے کہ یہ کھوپڑی کے ساتھ فٹ نہیں ہے۔
  - کھوپڑی کی تاریخ ~620 سال تھی اور اسے بوڑھا ظاہر کرنے کے لیے رنگ دیا گیا تھا۔

نیبراسکا آدمی

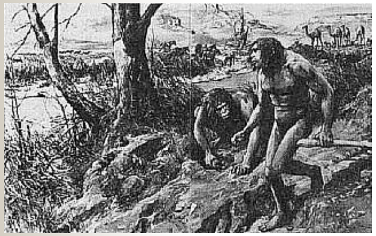

- 1922 میں دریافت ہوا۔
- جس کی تاریخ ایک ملین سال پرانی ہے۔
- فوسل صرف ایک دانت تھا۔
  - نیبراسکا انسان، اس کے خاندان اور ماحول کا مکمل ماڈل بنایا گیا۔
- 1928 میں دانت سور کا دانت دریافت ہوا۔
- اب بھی 1940 کی دہائی میں ارتقاء کے ثبوت کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔

راما پیتھیکس

- 1930 کی دہائی میں ہندوستان میں پایا گیا۔
  - ایک انسانی آباؤاجداد سمجھا جاتا ہے۔
  - جبڑے کے کچھ ٹکڑوں اور چند دانتوں کی بنیاد پر
- 1970 کی دہائی میں مزید فوسل شواہد ملے
  - ایتھوپیا میں بابونوں کے دانتوں کی ساخت راما پیتھیکس جیسی ہے۔
- اب ایک ممکنہ "گمشدہ لنک" کے طور پر رد کر دیا گیا
  - دنیا بھر میں انسانی ارتقاء کے حقائق پر مبنی ثبوت کے طور پر شائع کیا گیا تھا۔

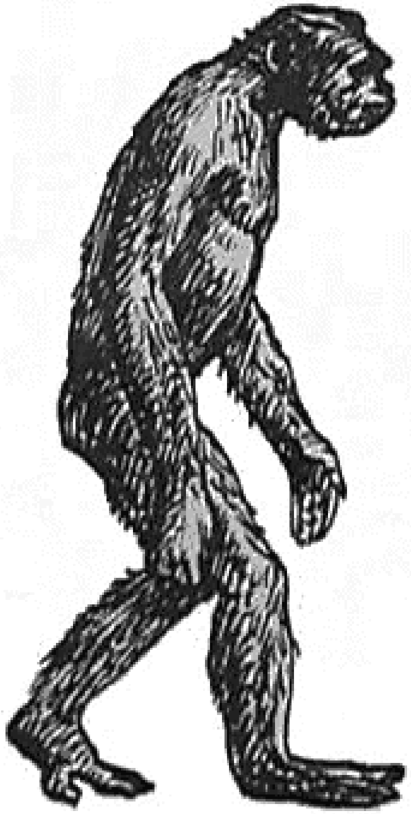

لوسی

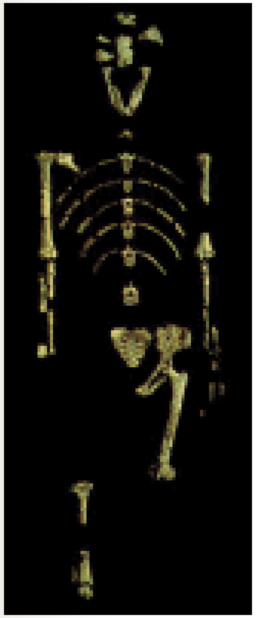

- ڈونلڈ جوہانسن نے 1974 میں دریافت کیا۔
- 40٪ مکمل کنکال
- 3.5 ملین سال پرانی تاریخ
- ثبوت:
- بازو / ٹانگ کا تناسب 83.9٪
- ہپ / شرونی- سیدھا چلتا ہے۔
- گھٹنے کا جوڑ- سیدھا چل پڑا
- مشاہدات:
- انگلیاں لمبی اور خمیدہ (چڑھنے کے لیے
- گوریلا کی طرح کندھے کا بلیڈ
- چمپینزی کے دماغ کا سائز

لسی-دوبارہ تعمیر

- مزید قریب سے تلاش کرتے ہوئے، ہمیں ملتاہے:
- ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹی ہوئی تھی اور ایک سرا کچل دیا گیا تھا--> یہ تناسب کو باطل کرتا ہے۔
- ہپ / شرونی نامکمل تھا، اور اس طرح اس کی شکل بدل دی گئی تاکہ یہ نظر آئے جیسے یہ سیدھا چل رہاہو۔
- گھٹنے کا جوڑ باقی ہڈیوں سے ایک میل دور اور 200فٹ گہرا طبقہ میں پایا گیا
- دو مختلف مخلوقات کے جیواشم کی باقیات جو کہ ایک بناوٹی مخلوق بنانے کے لیے نصب ہیں۔

Chicago Museum

پردے کے پیچھے

پی بی ایس نو وا سیریز "انسانی اصلیت کی تلاش میں" سے، قسط ایک 1994 (ڈاکٹر اوون لوجوائے)

- لوسی کا شرونی بہت غلط ہے—بہت بندر جیسا لگتا ہے۔
- ایک پاور آری کے ساتھ لسی کو "ٹھیک کرنا"!

40% Skeleton

St. Louis Museum

آئیڈا- تازہ ترین گمشدہ لنک؟

- مئی 2009 کو اعلان کیا گیا۔
- 1983 میں جرمنی میں 2 حصوں میں ملا
- لیمر نما بندر کا کنکال
- دعوے کیے جا رہے ہیں۔
  - 47M سال پرانا (آتش فشاں چٹان)
  - انسانوں کے ساتھ منتخب مماثلتیں- ناخن، پاؤں کی 26 ہڈیوں میں سے 1 (طلس)، مخالف انگوٹھے
  - "لنک اب غائب نہیں ہے"
  - "100 سالوں سے نصابی کتابوں میں"

لارڈز کرمین چائمزان

- "مثال کے طور پر، کوئی بھی سائنس دان اس تجویز سے منطقی طور پر اختلاف نہیں کر سکتا کہ انسان، الٰہی تخلیق کے کسی عمل میں ملوث ہوئے بغیر، بہت ہی کم وقت میں کسی بندر نما مخلوق سے ارتقاء پذیر ہوا – ارضیاتی لحاظ سے بات کریں – بغیر کوئی فوسل نشان چھوڑے تبدیلی کے مراحل سے۔"

Zuckerman, Solly. 1971. *Beyond the ivory tower*: The frontiers of public and private science. New York: Taplinger Publishing Company. p. 64.

Ape-LikeToMan?

- لائل واٹسن کے لکھے ہوئے ایک سائنس ڈائجسٹ مضمون میں، وہ بتاتا ہے کہ:
  - "ہمارے خاندانی درخت کو سجانے والے فوسلز اتنے نایاب ہیں کہ نمونوں سے زیادہ سائنس دان اب بھی موجود ہیں۔ قابل ذکر حقیقت یہ ہے کہ انسانی ارتقاء کے لیے ہمارے پاس موجود تمام جسمانی ثبوت اب بھی ایک ہی تابوت کے اندر رکھے جاسکتے ہیں۔
- ڈیوڈ پیلبیم اور سٹیون گولڈ (دو ارتقاء پسند) رپورٹ کرتے ہیں کہ:
  - "بد قسمتی سے، پونگڈز (بندروں) کا فوسل ریکارڈ موجود نہیں ہے، جس سے پوری کہانی میں ایک واضح کمی ہے۔"

"ہومینیڈ" فوسلز کا خلاصہ

- نینڈرتھل-ہوموسیپینز کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔
- جاوامین-مصنوعی تعمیر
- PiltdownMan-ایک دھوکہ ثابت ہوا۔
- نیبراسکا مین-ایک معدوم سور
- Ramapithecus-ایک اور نگوٹان
- لسی-یقین کرنے والی مخلوق

Another one for the Creation Model!

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
انسان کی اصلیت	★	
کل=	6	0

#7-زندگی کی ابتدا-امکان

- اس بات کا کیا امکان ہے کہ جنک یارڈ میں دھماکہ ایک کار کو "تخلیق" کرے گا؟
- اس طرح کے دھماکے سے بوئنگ ہوائی جہاز بننے کا کیا امکان ہے؟
- اس بات کا کیا امکان ہے کہ 200 بندر ایک ٹائپ رائٹر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے شیکسپیئر کا ڈرامہ "لکھ" سکتے ہیں؟
- اتفاق سے پروٹین کے وجود میں آنے کا کیا امکان ہے؟

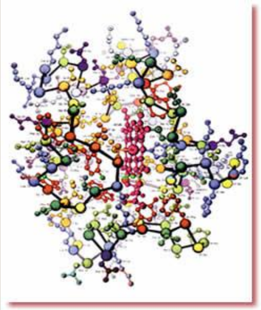

بندر کا کاروبار

- 27 کلیدوں کا استعمال کرتے ہوئے شیکسپیئر کے ہیملیٹ سے "سوچتا ہے کہ یہ ایک نے ول کی طرح ہے" ٹائپ کرنا
- ایک بندر کے ذریعے بے ترتیب ٹائپنگ
  - 27 ** 28 میں 1 یا 10 ** 40 میں 1
- ڈاکنز کا حل
  - ایک بار صحیح طریقے سے منتخب ہونے کے بعد ہر حرف کو جگہ پر درست کریں۔
  - صرف باقی حروف میں ٹائپ کریں۔
  - "ذہانت" متعارف کرایا
  - بے ترتیب نہیں، لیکن من گھڑت!

پروٹین اور امینو ایسڈ

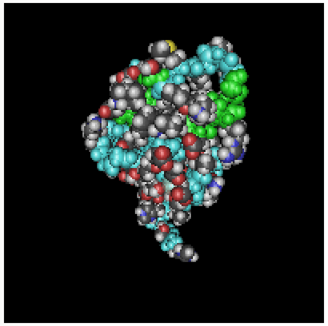

- امینو ایسڈ
  - چند ہزار اقسام
  - دائیں اور بائیں ہاتھ
- پروٹین-زندگی کی تعمیر کے بلاکس
  - بڑا نامیاتی مالیکیول
  - 100 سے چند1000 امینو ایسڈ پر مشتمل ہے۔
  - امینو ایسڈ کے مخصوص طویل سلسلے
  - 20 مختلف بائیں ہاتھ والے امینو ایسڈ پر مشتمل ہے۔
- اہم پروٹین حقیقت
  - پروٹین کی ساخت میں کسی ایک امینو ایسڈ کی عدم موجودگی، اضافہ، یا متبادل پروٹین کے بیکار ہونے کا سبب بنتا ہے۔

ایک پروٹین بننے کا امکان

- 200 حصے لیں اور انہیں ایک مخصوص ترتیب میں ترتیب دیں۔
  - 200! ان حصوں کو سیدھ میں لانے کے طریقے = 10 ** 375
  - ایک سیکنڈ میں 1 بلین بار ایک نئی سیدھ آزمائیں۔
  - 20 بلین سال کا وقت فرض کرتے ہوئے، ہمارے پاس 20*10 ** 18 سیکنڈ ہیں۔
  - صحیح سیدھ تلاش کرنے کا امکان عملی طور پر صفر ہے، یعنی 10 ** 356 میں 1
    - 10 ** 50 میں 1 سے کم کسی بھی چیز کو صفر امکان سمجھا جاتا ہے۔
- جانداروں میں 200 سے زیادہ حصے ہوتے ہیں۔
- انسان 60 سے زیادہ ٹریلین خلیات پر مشتمل ہے۔
- پوری کائنات میں صرف 10*80 "غیر معمولی" ذرات

ترکیب کا امکان

- ڈی این اے مالیکیول کا:
  - درمیانے درجے کے پروٹین میں تقریباً 300 امینو ایسڈ شامل ہیں۔
  - اتفاق سے پیدا ہونا بہت پیچیدہ ہے [چاہے وقت کتنا ہی طویل ہو یا کائنات کتنی ہی بڑی ہو]
- بتدریج اضافہ سے
  - سسٹم ایک حصے سے دو حصوں کے نظام میں، پھر تین حصوں وغیرہ میں آگے بڑھ سکتا ہے۔
  - ہر قدم کو فوری طور پر فائدہ مند ہونے کی ضرورت ہے۔
  - کامیابی کا امکان بے حساب چھوٹا ہو گا۔

زندگی کتنی سادہ ہو سکتی ہے؟

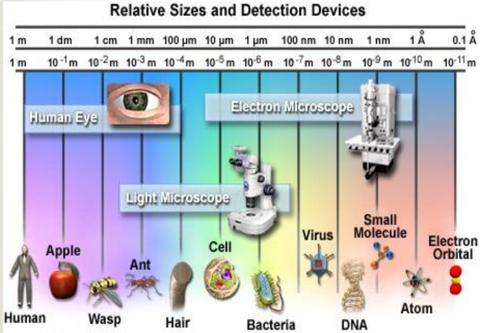

Figure 1

- ڈارون کی طرف سے نامعلوم سیل کی ساخت
- سب سے چھوٹا بیکٹیریا
  - 482 جین
  - پروٹین کی 600 اقسام
  - 600,000 DNA بیس جوڑے
  - موقع کی تشکیل کا امکان صفر ہے!
- انسانی جینوم
  - 3,000,000,000 بنیادی جوڑے

مفروضات اور معلومات

- ارتقاء کی پیش گوئی
  - کائنات صرف دومادی بنیادی ہستیوں پر مشتمل ہے-ماس اور توانائی
- تخلیق کا قیاس
  - ایک تیسرا وجود ہے-معلومات
- تمام پودوں اور حیوانی خلیوں کے DNA/RNA کے اندر معلومات کو انکوڈ کیا جاتا ہے۔
- زندگی = مادی + (غیر مادی) معلومات
- معلومات کے درج ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں:
  - ضابطہ، معنی، عمل، مقصد

حیاتیاتی نظام میں معلومات

- کوڈ:4 حروف-ایڈنائن((A)، سائٹوسین((C)، گوانائن((G)، تھامین((T)
  - 3 حروف پر مشتمل الفاظ (کوڈنز)
- معنی: ہر 3 حرفی لفظ پروٹین کی تشکیل کے لیے ضروری 20 امینو ایسڈز میں سے 1 کی نمائندگی کرتا ہے۔
  - ڈی این اے میں کوڈنز کی ترتیب پروٹین میں امینو ایسڈ کی ترتیب کو ظاہر کرتی ہے۔
- عمل: حیاتیات کی تعمیر، کام، دیکھ بھال، تولید اور اس کے سیلولر اجزاء کے لیے ضروری پروٹین
- مقصد: زندگی کی تولید

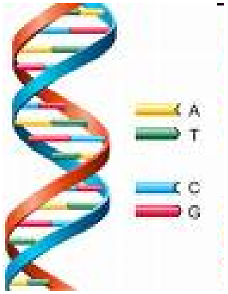

زندگی کی بے ساختہ تشکیل؟

"بے جان مادّہ سے زندگی کی خود بخود تشکیل کا امکان ایک سے ایک عدد ہے جس کے بعد 40,000 نوٹس ہیں۔ یہ ڈارون اور پورے نظریہ ارتقاء کو دفن کرنے کے لیے کافی ہے۔ نہ تو اس سیارے پر اور نہ ہی کسی دوسرے پر کوئی اولین سوپ نہیں تھا، اور اگر زندگی کا آغاز بے ترتیب نہیں تھا، تو وہ با مقصد ذہانت کا نتیجہ ہونا چاہیے۔"

Wickramasinghe, professor of applied mathematics and astronomy, UK

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
زندگی کی ابتدا (مشکل)	★	
TOTAL=	7	0

#8-فوسل ریکارڈ

- نظریہ ارتقاء دو بڑے قیاسات پر مبنی ہے:
  - اتپریورتنوں اور قدرتی انتخاب نے قیاس سے میکانزم فراہم کیا۔
  - فوسل ریکارڈ نے سماجی طور پر ارتقاء کی "حقیقت" کو ثابت کیا۔
- فوسلز کو ارتقاء کو "ثابت" کرنا چاہیے کیونکہ فوسل ریکارڈ کو طویل عرصے سے ارتقاء کا اہم ثبوت سمجھا جاتا رہا ہے۔
- تخلیق کا ماڈل پیش گوئی کرتا ہے کہ جیواشم کے طور پر محفوظ حیاتیات اسی درجہ بندی کے نظام کے مطابق ہوں گے جو موجودہ دور کے پودوں اور جانوروں پر لاگو ہوتا ہے۔

فوسل پیشین گوئیاں

- ارتقاء کے ماڈل کی پیشن گوئی:
  - بہت سے ابتدائی فارم
  - بہت سی عبوری شکلیں۔
  - موجودہ اقسام اور عبوری شکلوں کے درمیان تصادفی طور پر تقسیم شدہ فرق
  - بنیادی ٹیکونومک زمروں کو تیار ہونا چاہیے تھا۔
- تخلیق ماڈل کی پیشن گوئی:
  - کوئی ابتدائی فارم نہیں۔
  - کوئی عبوری شکلیں نہیں۔
  - اقسام کے درمیان فرق صاف کریں۔
  - موجودہ کے طور پر ایک ہی ٹیکسونومک زمرے

فوسل ریکارڈ تبصرے

- ڈارون نے 1859 میں اعتراف کیا:
  - "تو پھر ہر ارضیاتی تشکیل اور ہر سطح اس طرح کے درمیانی روابط سے بھرا کیوں نہیں ہے؟ ارضیات یقینی طور پر ایسی کسی بھی باریک گریجویٹ شدہ نامیاتی زنجیر کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔
- پال موڈی نے ایک معیاری درسی کتاب میں لکھا:
  - "جہاں تک ہم ارضیاتی ریکارڈ سے فیصلہ کر سکتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ بڑی تبدیلیاں عام طور پر اچانک پیدا ہوئی ہیں۔... جیواشم کی شکلیں، درجہ بندی کی بڑی ذیلی تقسیم کے درمیان درمیانی، جیسے آرڈرز اور کلاسز، شاذونادر ہی پائی جاتی ہیں۔"

متوقع عبوری فارم

- ارتقاء پسند کہتے ہیں کہ ہمیں عبوری شکلیں تلاش کرنی چاہئیں:
  - سنگل سیل سے ملٹی سیل مخلوق
  - invertebratetovertebrate
  - مچھلی سے رینگنے والے جانور
  - پرندوں سے رینگنے والا
  - انسان کے لیے بندر جیسا
- آج تک کوئی حقیقی عبوری فوسل فارم دریافت نہیں ہوئے ہیں۔

ایک "زندہ فوسل" -Coelacanth

- Coelacanth مچھلی
  - جیواشم ریکارڈ سے 19 ویں اور 20 ویں صدی کے ماہرین حیاتیات کے ذریعہ جانا جاتا ہے
  - تقریباً 70 ملین سال پہلے "ناپید"
  - زمینی جانوروں کے لیے ممکنہ پیشرو
- زندہ نمونے۔
  - 1938 میں مڈغاسکر کے مغربی ساحل سے ملا
  - مزید بعد میں ملا
- اب ارتقائی سلسلہ میں ایک کڑی نہیں سمجھا جاتا
- ایک اور ارتقاء "نظریہ" کا خاتمہ!

گولڈ سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"جب ہم Ediacaran زمانے میں کثیر خلوی پیچیدگی کے آغاز سے لے کر زندگی کی تاریخ کا سروے کرتے ہیں، تو ایک خصوصیت سب سے زیادہ پریشان کن نظر آتی ہے۔ سمندری غیر فقاری جانوروں میں وقت کے ساتھ ساتھ واضح ترتیب اور پیش رفت کا فقدان۔"

[گولڈ، اسٹیفن جے، "دی ایڈیکارن تجربہ،" نیچرل ہسٹری، والیم۔ 93 (فروری 1984)، صفحہ۔ 22۔]

راؤپ سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"ارتقاء کا ریکارڈ اب بھی حیرت انگیز طور پر متزلزل ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے پاس ڈارون کے زمانے کے مقابلے میں ارتقائی تبدیلی کی مثالیں بھی کم ہیں۔ اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ فوسل ریکارڈ میں ڈارون کی تبدیلی کے کچھ کلاسک واقعات، جیسے کہ شمالی امریکہ میں گھوڑے کا ارتقاء، کو مزید تفصیلی معلومات کے نتیجے میں رد یا تبدیل کرنا پڑا۔ سادہ ترقی جب نسبتاً کم ڈیٹا دستیاب تھا اب بہت زیادہ پیچیدہ معلوم ہوتا ہے..."

[راؤپ، ڈیوڈ ایم. (ارتقاء پسند)، "ڈارون اور پیلو نٹولوجی کے درمیان تنازعات"، بلیٹن، فیلڈ میوزیم آف نیچرل ہسٹری، والیم۔50 (جنوری 1979)، صفحہ 25۔]

سمپسن سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"...ہر ماہر حیاتیات جانتا ہے کہ زیادہ تر نئی انواع، نسل، اور خاندان، اور یہ کہ خاندان کی سطح سے اوپر کے تقریباً تمام زمرے اچانک ریکارڈ میں نمودار ہوتے ہیں اور معلوم، بتدریج، مکمل طور پر مسلسل عبوری سلسلے کی طرف لے کر نہیں جاتے ہیں۔"

[جارج گیلورڈ سمپسن (ارتقاء پسند)، دی میجر فیچرز آف ایوولوشن، نیویارک، کولمبیا یونیورسٹی پریس، 1953، ص۔360۔]

مغرب سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"زیادہ تر سائنسدانوں کے لکھنے کے برعکس، فوسل ریکارڈ ڈارون کے نظریہ ارتقا کی حمایت نہیں کرتا ہے کیونکہ یہی نظریہ ہے (کئی ہیں) جسے ہم فوسل ریکارڈ کی تشریح کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے، ہم سرکلر استدلال کے مجرم ہیں اگر ہم کہتے ہیں کہ فوسل ریکارڈ اس نظریے کی حمایت کرتا ہے۔

[رونالڈ آر ویسٹ (ارتقاء پسند)، "پیالیونٹولوجی اور یونیفار میٹرینسم۔" کمپاس، والیوم .45 (مئی 1968)، صفحہ۔ 216۔]

فوسل ریکارڈ

"میں اپنی کتاب میں ارتقائی تبدیلیوں کی براہ راست مثال کی کمی پر آپ کے تبصروں سے پوری طرح متفق ہوں۔ اگر مجھے کسی، جیواشم یا زندہ کے بارے میں معلوم ہوتا، تو میں انہیں ضرور شامل کرتا۔ ..میں اسے لائن پر رکھوں گا، ایسا کوئی فوسل نہیں ہے جس کے لیے کوئی واٹر ٹائٹ دلیل دے سکتا ہے۔"

-- Dr. Colin Patterson, senior paleontologist at the British Museum of Natural History

150 years after Darwin, and still no credible transition form!

[Futuyma مصنف] کا اقتباس

" تخلیق اور ارتقاء، ان کے درمیان، جاندار چیزوں کی ابتدا کے لیے ممکنہ وضاحتوں کو ختم کر دیتا ہے۔ زمین پر جاندار یا تو پوری طرح سے نمودار ہوئے یا وہ نہیں ہوئے۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا تو وہ کسی ترمیم کے عمل سے پہلے سے موجود پر جاتیوں سے تیار ہوئے ہوں گے۔ اگر وہ مکمل طور پر تشکیل شدہ حالت میں ظاہر ہوئے ہیں، تو وہ کسی قادر مطلق ذہانت کے ذریعہ تخلیق کیے گئے ہوں گے۔

D. J. Futuyma, *Science on Trial*, 1983

مکمل طور پر تشکیل شدہ

"اس بات کا امکان سمجھا جاتا ہے کہ کیمبرین سے پہلے یا اس کے دوران تمام جانوروں کی فائل الگ الگ ہو گئی تھی، کیونکہ وہ سب مکمل طور پر بنی ہوئی نظر آتی ہیں، بغیر درمیانے کے ایک فیلم کو دوسرے سے جوڑتے ہیں۔"

Futuyma, Douglas J. 1986. *Evolutionary biology*. 2d ed. Sunderland, MA: Sinauer Associates, Inc. p. 325.

ارتقاء: فوسلز پھر بھی نہیں کہتے!

"پچھلے ابواب میں، ہم نے عبوری شکلوں کو تلاش کرنے میں ناکامی کی مثال کے بعد مثال کا حوالہ دیا ہے جہاں ارتقائی نظریہ پیشین گوئی کرتا ہے کہ ایسی شکلیں ملنی چاہئیں تھیں۔... اس کتاب میں جو مثالیں دی گئی ہیں وہ کسی بھی طرح مستثنیٰ نہیں ہیں، لیکن یہ واضح کرنے کے لیے کام کرتی ہیں کہ فوسل ریکارڈ کی خصوصیت کیا ہے۔

[DuaneT.Gish(Creationist),*Evolution: TheFossilsStillSayNO!*,page333.]

فوسل ریکارڈ کا خلاصہ

- مسنگ لنکس ابھی تک غائب ہیں۔
- مختلف قسم کے "زندہ فوسلز" ملے
- "کیمبرین دھماکے" میں مکمل طور پر تشکیل شدہ فوسلز کی اچانک ظاہری شکل
- وہی "قسم" آج بھی نظر آتی ہے۔
- کچھ انواع اب معدوم ہو چکی ہیں۔
- کوئی نئی قسم تیار نہیں ہوئی۔
- تخلیق ماڈل کی حمایت کرتا ہے!

Evolution is the substance of fossils hoped for, the evidence of links unseen.

Source: **Dr. Duane Gish**, ICR

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
فوسل ریکارڈ	★	
TOTAL=	8	0

#9-ارضیاتی ریکارڈ

- #9-ارضیاتی ریکارڈ
  - یکسانیت پسندی
  - تلچھٹ کی تہیں آہستہ آہستہ جمع ہوتی ہیں۔
  - اونچی تہوں میں زیادہ پیچیدہ فوسلز
- تخلیق ماڈل کی پیشن گوئی:
  - تباہی
  - عالمی سیلاب کا ثبوت
  - مکمل طور پر تشکیل شدہ فوسلز کا اچانک ظاہر ہونا

زمین کی روایتی تاریخ

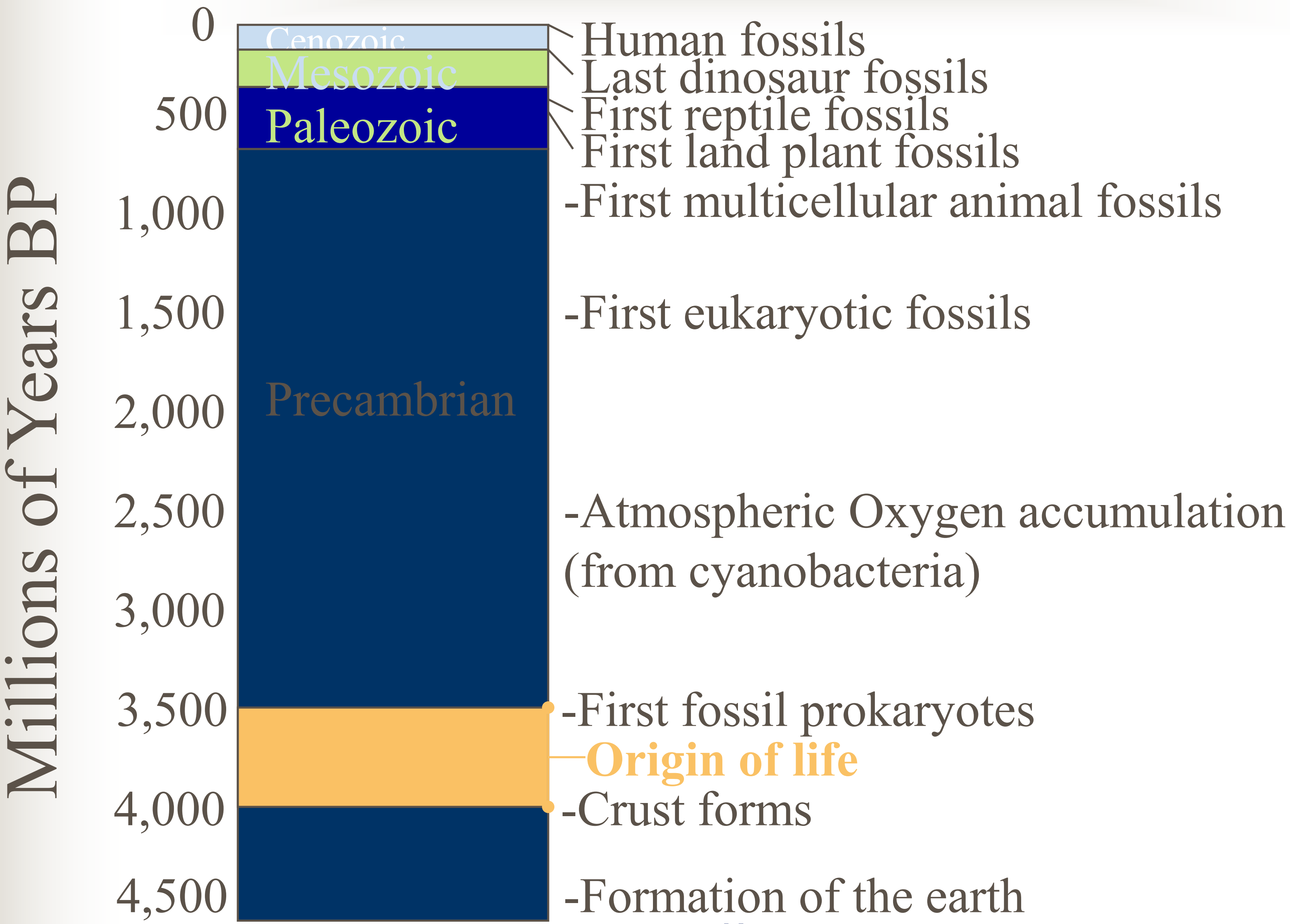

جیولوجیکل کالم

Millions of Years Before Present: 100, 200, 300, 400, 500

Eon	Era	Period	Epoch	Description
Phanerozoic	Cenozoic			
		Tertiary	Miocene	
			Oligocene	
			Eocene	
			Paleocene	Extinction of dinosaurs and many families
	Mesozoic	Cretaceous		Mammals, cycads, conifers, angiosperms
		Jurassic		Dinosaurs
		Triassic		Conifers, more reptiles and amphibians
	Paleozoic	Permian		Many crinoids, amphibia and reptiles
		Carboniferous		Coal "forests" many primitive land plants
		Devonian		"The age of fish" small land plants
		Silurian		Jawless fish, strange land plants
		Ordovician		Many marine organisms including bryozoa
		Cambrian		Many fossils, all modern phyla ex. bryozoa
Precambrian	Proterozoic			Few fossils Ediacarian fauna (odd marine organisms)
	Archean			Very few fossils, maybe none Many pseudo fossils

جیولوجک ٹائم اسکیل
[فوسل کے ساتھ]

ERA		PERIOD	EPOCH
CENOZOIC *recent life*		QUATERNARY 0-1 Million Years Rise of Man	Recent Pleisto-cene
		TERTIARY 62 Million Years Rise of Mammals	Pliocene Miocene Oligocene Eocene Paleocene
MESOZOIC *middle life*		CRETACEOUS 72 Million Years Modern seed bearing plants. Dinosaurs	
		JURASSIC 46 Million Years First birds	
		TRIASSIC 49 Million Years Cycads, first dinosaurs	
PALEOZOIC *ancient life*		PERMIAN 50 Million Years First reptiles	
	Carboniferous	PENNSYLVANIAN 30 Million Years First insects	
		MISSISSIPPIAN 35 Million Years Many crinoids	
		DEVONIAN 60 Million Years First seed plants, cartilage fish	
		SILURIAN 20 Million Years Earliest land animals	
		ORDOVICIAN 75 Million Years Early bony fish	
		CAMBRIAN 100 Million Years Invertebrate animals, Brachiopods, Trilobites	
		PRECAMBRIAN Very few fossils present (bacteria-algae-pollen?)	

SUCCESSION OF LIFE

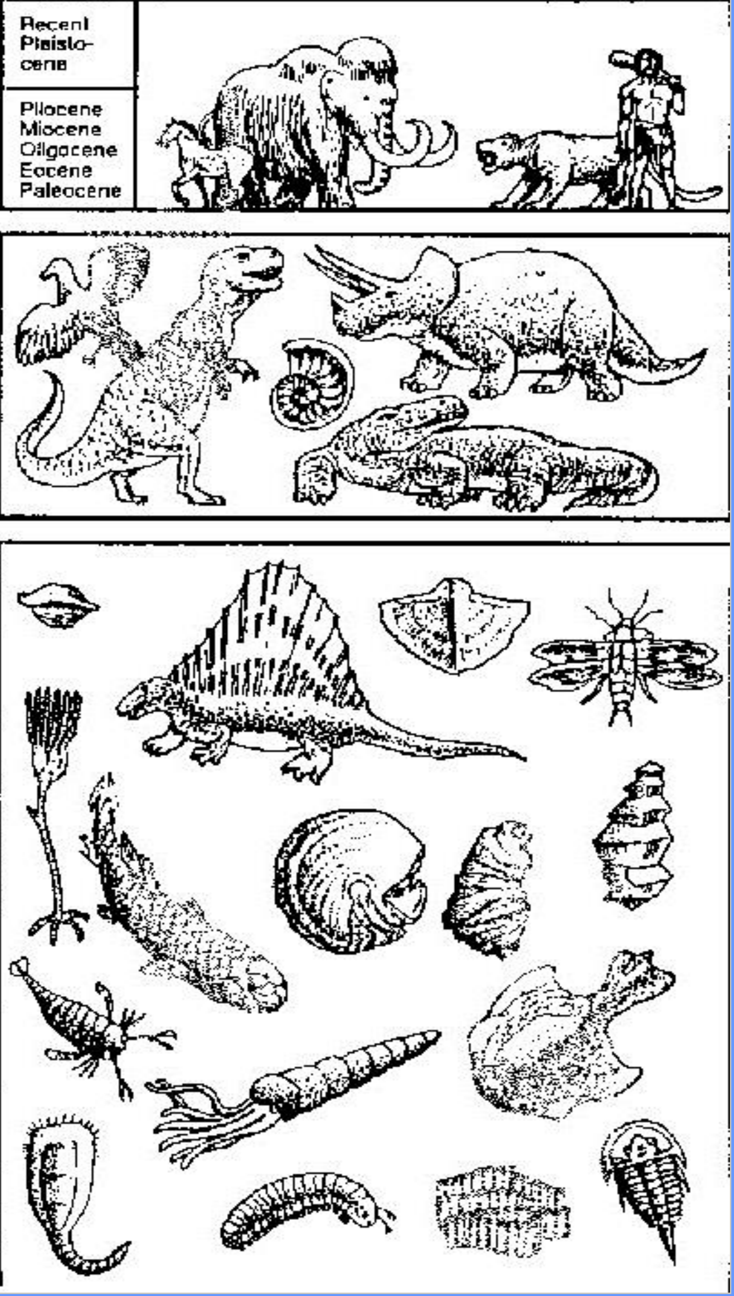

According to the popular traditions of our day, this chart is intended to portray the progressive "Ages" of Earth's history.

ارضیاتی کالم چارٹ

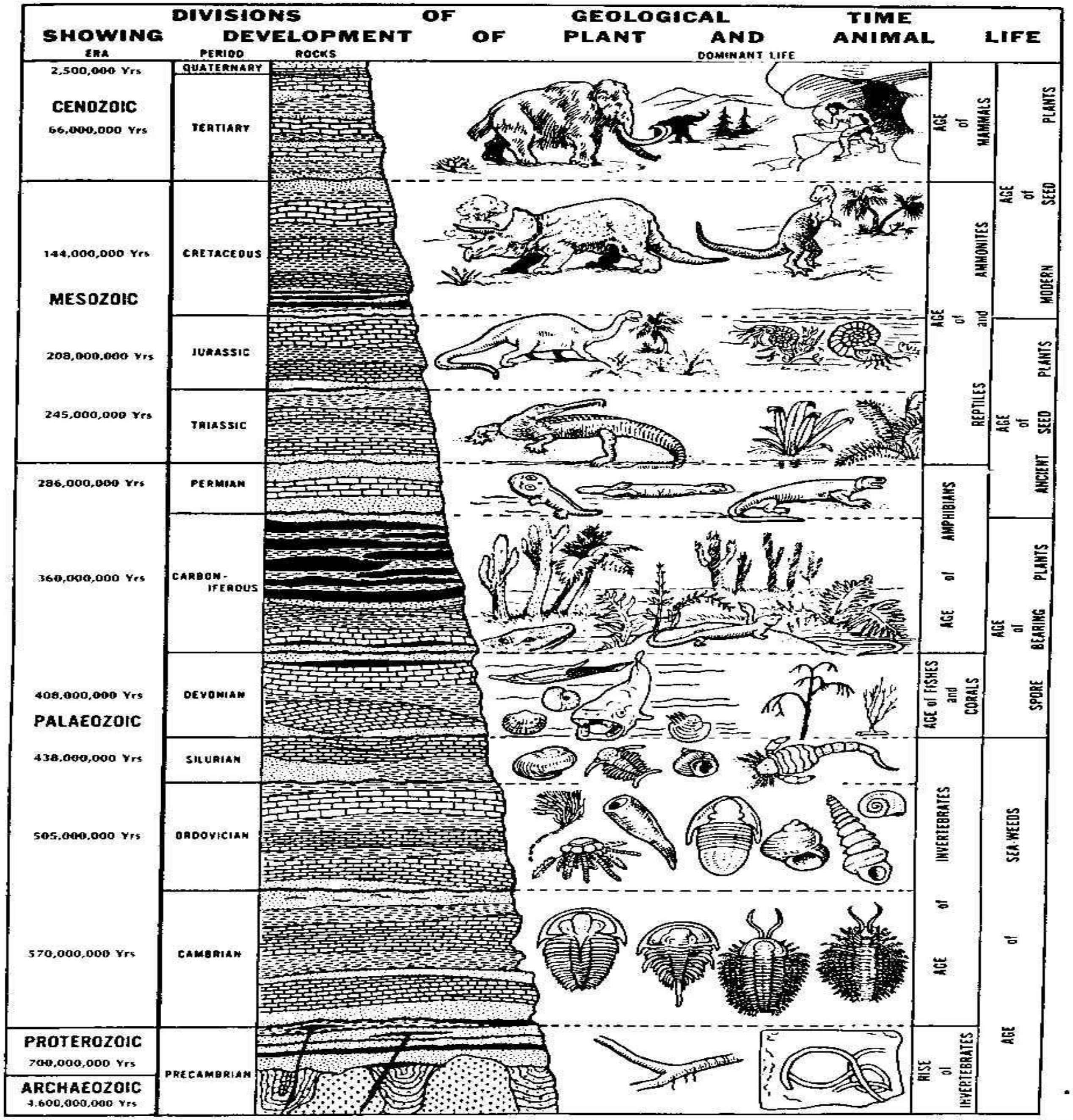

جیولوجک کالم [کچھ مزید تفصیلات]

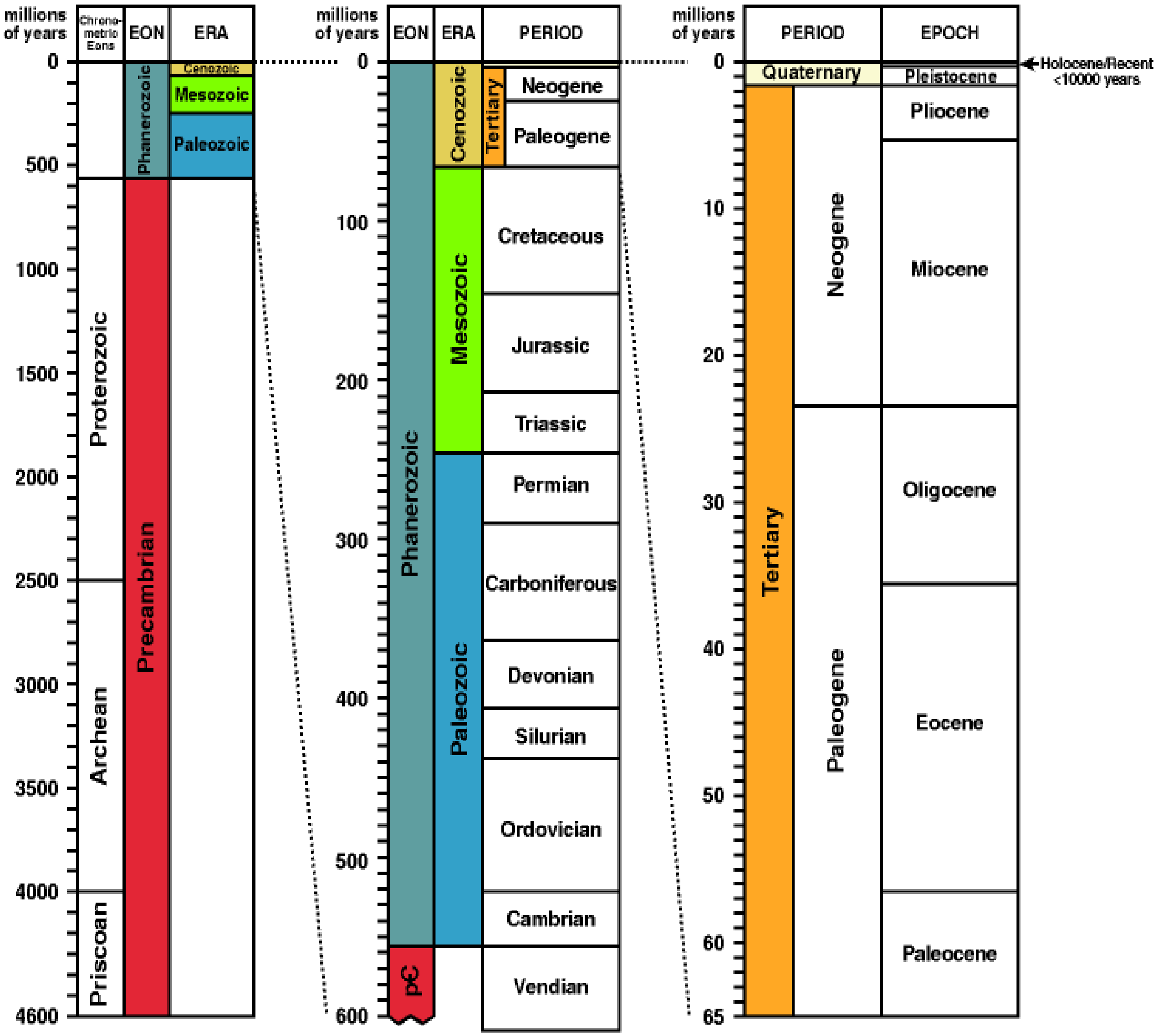

جیولوجک کالم تھیوری

- کیمبرین چٹانیں ~600 سے پہلے بننا شروع ہوئیں
  - [اب 520-530 میرے پہلے مانا جاتا ہے]
- کیمبرین مدت کا تخمینہ ~80My ہے۔
  - [اب 5-10My سمجھا جاتا ہے]
- پری کیمبرین چٹانیں پچھلے سیکڑوں ملین سالوں کے دوران رکھی گئیں۔
  - پیچیدہ فقاریوں کے ارتقائی اجداد کے فوسلز پر مشتمل ہونا چاہیے۔
  - پیچیدہ فقرے کو مشترکہ آباؤاجداد سے جوڑنے والی عبوری شکلوں کے فوسلز پر مشتمل ہونا چاہئے۔

ہم کیا ڈھونڈتے ہیں؟

- مائکروسکوپک، نرم جسم والے، واحد خلیے والے جانداروں کے فوسلز، جیسے کہ بیکٹیریا اور پری کیمبرین چٹانوں میں الجی
- کسی بھی کیمبرین غیر فقرے کے لیے کوئی فوسلائزڈ آباؤاجداد نہیں۔
- مختلف قسم کے invertebrates کے درمیان عبوری شکلوں کا کوئی سراغ نہیں ملتا، جیسے
  - جیلی فش کے ساتھ سپنج کو جوڑنے والا نہیں۔
  - ٹریلوبائٹس کے ساتھ گھونگے کو جوڑنے والا کوئی نہیں۔
- پیچیدہ invertebrates کی ایک وسیع صف کے فوسلز اچانک مکمل طور پر کیمبرین چٹانوں میں بنتے دکھائی دیتے ہیں۔

جیولوجک کالم

- "کالم" وہ کالم نہیں ہے جسے نصابی کتابیں بیان کرتی ہیں:
  - یہ شاذونادر ہی ایک جگہ پر مکمل طور پر موجود ہے۔
  - گرینڈ کینین "ٹیکسٹ بک" کالم کا ~50٪ دکھاتا ہے۔
  - "مکمل" ارضیاتی کالم صرف نصابی کتب میں پایا جاتا ہے!
  - ہر قسم کی چٹانیں، معدنیات، دھاتیں ہر عمر اور طبقے میں پائی جاتی ہیں۔
- عمر کے "دستاویزات" ارتقاء کے ذریعے فوسلز کی ترقی:
  - یہ غلط ہے، "سرکلر استدلال": یعنی جیواشم تاریخ کی چٹانیں، پھر بھی چٹانیں فوسلز کی تاریخ رکھتی ہیں (ارتقاء فرض کیا جاتا ہے)

جیولوجک کالم کی وضاحت کی گئی۔

- تخلیق / اچانک ظاہری کالم ایک عالمی سیلاب کا نتیجہ ہے:
  - پانی کی چھانٹائی کی کارروائی (چھوٹے فوسلز نیچے تک جاتے ہیں)
  - مختلف رہائش گاہوں کو تباہ کرنے کا حکم دیا۔
- ارضیاتی کالم سطحی طور پر درست "جانشینی رجحان" کی وضاحت کرتا ہے، لیکن یہ بہت تیز وقت کی ترتیب کی نمائندگی کرتا ہے، نہ کہ سست
  - ماؤنٹ سینٹ ہیلنس نے دنوں میں ایک "منی گرینڈ کینین" بنایا، اور دس سال سے بھی کم عرصے میں لکڑی کو خوفناک بنا دیا!

رچرڈ ڈاکنز کیا کہتے ہیں؟

"چٹانوں کا کیمبرین طبقہ ، تقریباً 600 ملین سال پرانا، سب سے قدیم ہے جس میں ہمیں زیادہ تر بڑے invertebrate گروپ ملتے ہیں۔ اور ہمیں ان میں سے بہت سے لوگ پہلے سے ہی ارتقا کی ایک اعلی درجے کی حالت میں پائے جاتے ہیں، جب وہ پہلی بار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے وہ صرف وہاں لگائے گئے تھے، بغیر کسی ارتقائی تاریخ کے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اچانک پودے لگانے کے اس ظہور نے تخلیق کاروں کو خوش کیا ہے۔

Richard Dawkins, *The Blind Watchmaker*. 1987.

DouglasFutuyma کیا کہتے ہیں؟

"اس بات کا امکان سمجھا جاتا ہے کہ کیمبرین سے پہلے یا اس کے دوران تمام جانوروں کی فائل الگ الگ ہو گئی تھی، کیونکہ وہ سب مکمل طور پر بنی ہوئی نظر آتی ہیں، بغیر کسی درمیانی شکل کے دوسری شکل کو جوڑتے ہیں۔"

Douglas Futuyma, Evolutionary Biology, 2nd Ed. 1986

ہمیں فوسلز میں کیا ملتا ہے۔

- جیو اشم کے ریکارڈ میں وہی خلاء جو آج پائے جانے والے جانداروں میں ہے۔
- تمام سلطنتوں اور ذیلی ریاستوں کی نمائندگی کیمبرین کے بعد کے ارضیاتی ریکارڈ میں کی گئی ہے۔
- کیمبرین سے لے کر جانوروں کی بادشاہی کے تمام فیلا کی نمائندگی کی جاتی ہے۔
- تمام احکامات اور خاندان (ساتھ ہی بادشاہی، فائیلا، اور طبقات) فوسل ریکارڈ میں اچانک ظاہر ہوتے ہیں، جس میں پہلے کی اقسام سے عبوری شکلوں کا کوئی اشارہ نہیں ملتا۔

جانوروں اور پودوں کی بادشاہی فوسلز

- کیمبرین سے لے کر جانوروں کی بادشاہی کے تمام طبقات کی نمائندگی کی جاتی ہے، سوائے:
  - ماس مرجان (آرڈوویشین آگے)
  - کیڑے (ڈیوونین آگے)
  - Graptolites (کیمبرین سے کاربونیفیرس)
  - ٹریلوبائٹس (کیمبرین سے پرمین)
- پودوں کی بادشاہی کے تمام فائیلا کی نمائندگی ٹرائیسک سے آگے کی جاتی ہے، سوائے:
  - بیکٹیریا، طحالب، فنگس (پریکمبرین آگے)
  - Bryophytes، pteridophytes (Silurian آگے)
  - سپرموفائٹس (کاربونیفیرس آگے)
  - ڈائیٹمس (جوراسک آگے)

ورٹیبریٹس کی اصلیت

- خیال کیا جاتا ہے کہ مچھلی پہلی کشیر کا ہے۔
- اصلیت اچانک اور ڈرامائی طور پر ظاہر ہوتی ہے۔
- بونی مچھلیوں کی تینوں ذیلی تقسیمیں فوسل ریکارڈ میں ایک ہی وقت میں ظاہر ہوتی ہیں۔
- ایرول وائٹ، ایک ارتقاء پسند اور مچھلیوں کے ماہر نے کہا:
  - "لیکن اس موضوع پر حکام کے جو بھی خیالات ہو سکتے ہیں، پھیپھڑوں کی مچھلیاں، مچھلیوں کے ہر دوسرے بڑے گروہ کی طرح جو میں جانتا ہوں، ان کی اصلیت مضبوطی سے کسی چیز پر مبنی نہیں ہے۔"

E. White, *Proceedings of the Linnean Society of London*. 1996.

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
ارضیاتی ریکارڈ	★	
TOTAL=	9	0

نتائج

- سائنس کے قوانین تخلیقیت کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔
- کائنات میں ذہانت کی نشانیاں
- غیر زندگی سے زندگی کا امکان صفر ہے۔
- مکمل طور پر بنے ہوئے جانوروں کا اچانک ظاہر ہونا
- لا پتہ روابط ابھی تک غائب ہیں۔
- انسان کا ارتقا بندر جیسی مخلوق سے نہیں ہوا۔
- تباہی "جغرافیائی کالم" کی وضاحت کرتی ہے
- ارتقاء کے لیے کوئی قابل اعتبار ثبوت نہیں ہے!
- سائنس تخلیقیت کی حمایت کرتی ہے۔

کون سا ماڈل ثبوت کے لیے بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- اب تک...
  - تخلیق 9
  - ارتقاء 0
- اگلا...
  - دنیا کی عمر؟